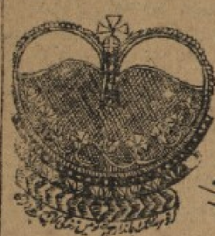
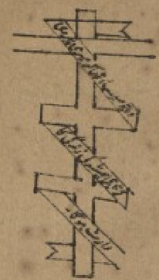




نور افشاں



حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول ؏

نمبر ۶ - جلد ۱۱ | لودیانہ ۹ فروری ۱۸۸۳ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

روس و ایران میں بگاڑ پیدا ہوگیا ہی = امیر کابل کی فوج قوم شنواری پر حملہ کرنے کی تیاری کر رہی ہی = روم کی فوج کو حکم ہوا ہی کہ جرمنی زبان میں لیاقت حاصل کرے = سرحد آرمینیا کے قریب روس کی ۲۰ ہزار فوج موجود ہی = وسط یورپ میں ایک سخت طوفان آیا جسکے صدمہ سے بہت نقصان ہوا ہی = وزیران انگلنڈ نے لنڈن میں ایک لبرل کلب جاری کیا ہی = زار روس بہت جلد ماسکو میں تاج پوشی کے لئے جانے والے ہیں = گورنمنٹ زراعتی بنکوں کے معاملہ میں دل و جان سے ساعی ہی = صوبہ پنجاب کا بندوبست سنہ ۱۸۸۶ء تک بالکل ختم ہو جائیگا = مہدی کا ذبحہ سوڈان میں مصری فوج کو ایک اور بڑی شکست دی ہی = رنگون کے جیلخانہ میں ۴ فروری کو بڑا بھاری غدر ہوگیا تھا = کمیشن تعلیم کو رپورٹ تیار کرنیکے واسطے حکم ہوا ہی کہ آخر مارچ تک فیصلہ کیا جاوے = فارس کا ایک اخبار لکھتا ہی کہ آئندہ کو انگریزی ایلچی ہرات میں رہا کریگا = اسٹریلیہ کے عجایب خانہ میں ایک آدمی کا ڈھانچہ شدہ

سر آیا ہی جسکے اوپر شل بال گری کے دو سینگ ہیں = مصر کے انتظام کے لئے جو آدمی مقرر ہونگے نصف کو مقرر کرنیکا اختیار خدیو کو ہوگا اور نصف دیگر سلاطین کے مشورہ سے مقرر ہونگے = ماسکو گزٹ کا بیان ہی کہ روسی اندرونی بڑے زور شور میں اور اسلئے بلگیریہ کی فوج کو خوب آراستہ کر رکھا ہی = زار روس نے اپنے آپکو شہنشاہ ترکستان بھی قرار دیا ہی = راولپنڈی میں ۲۰ جنوری کو ہم - انچہ برف پڑی اور پہلے کبھی وہاں پر برف باری نہیں ہوئی تھی = شملہ اور لاہور کے درمیان کثرت برف باری کے باعث تار کی آمد و رفت دو روز تک بند رہی = سید محمد حسن خان صاحب وزیر ریاست پٹیالہ کو سند وزیر الدولہ مدبر الملک اور سید محمد حسین خان صاحب میر منشی کو مشیر الدولہ ممتاز الملک کی سند گورنمنٹ ہند سے مرحمت ہوئی ہی = بنگال حاطہ کی دو عورتوں نے امسال بی - اے کا امتحان پاس کیا ہی = فرانس اور چین میں عنقریب جنگ ہوا چاہتا ہی = حضور گورنر جنرل ہند نے ہدایت فرمائی ہی کہ کوئی افسر اپنے ماتحتوں وغیرہ سے ایڈریس نہ لیا کرے = صوبہ بہار میں پانچ مسلمان بیرسٹر ہیں = گورنمنٹ ہند نے جن وہابیوں کو کالے پانی سے چھوڑا ہی اُن کے نام یہ ہیں - عبد الرحمان - عبد الغفار - محمد جعفر - نثار علی - امیر الدین

پنجاب کی یونیورسٹی کے جدید قواعد تیار ہو رہے ہیں = سلطان روم کو خفقان کی بیماری حد سے زیادہ بڑھ گئی ہی = خراسان کا گورنر روسیوں سے اتحاد پیدا کر رہا ہی = چین میں فرانس کے مقابلہ کے لئے بڑی بھاری تیاریاں ہو رہی ہیں = امیر کابل جلال آباد میں آنے والا ہی = یارقند میں ہندوستانی تجارت کا بازار سرد ہی = ایو بخان دیکھ رہا ہی کہ جب امیر عبد الرحمان خان ہندوستان کی طرف جائیگا تو میں اپنے ارادہ میں کامیاب ہو جاؤنگا = ہرات کے باشندے چاہتے ہیں کہ جا بجا یہاں انگریزی حکومت قایم ہو جاوے تو اچھا ہی = قندھار میں امیر کے حاکم کی حکومت رعب و داب کے ساتھ جاری نہیں ہی = میرچاکی سرحد پر بارود دھاڑا اور لوٹ کھسوٹ برابر جاری ہی = نیپال کی سرحدی پیمائش عنقریب شروع ہونے والی ہی = برٹش برہما کی پولیس کے لئے پنجاب سے سکہ بھیجے جائینگے = فرانس کی وزارت آپس کے مخالفوں کے سبب سے ٹوٹ گئی ہی = شاہ برہما انگریزوں کو آزاد کرنے پر کمر بستہ ہونے ہیں = گورنمنٹ فرانس نے خدیو مصر کو ایک سخت دھمکی آمیز لکھا ہی = صوبہ ٹیونس کی حالت خراب ہو رہی ہی = خبر ہی کہ بر خلاف آمادہ ہیں = تمام ہندوستان میں خاطر خواہ بارش ہوگئی ہی =

نورافشاں

فرانس

غالباً فرانس کا قصد ہے کہ ٹانکوین میں الحاقی حکمت عملی بالاستقلال جاری کرے۔ چونکہ وقت معینہ پر اس مہم کی نسبت جلسۂ وزرا نے کوئی تجویز پیش نہیں کی لہذا خیال تھا کہ جب اس بارے میں زیادہ ہیجان میں ہوگی تو یہہ ارادہ فسخ ہو جائیگا مگر یورپ کے اخباروں سے اب یہہ بات معلوم ہوئی کہ وجہ التوا اور ہی تھی۔ پریسیڈنٹ اور وزیر صیغہ بحری میں اسبات پر اختلاف واقع ہوا کہ کس رستے سے فوجیں روانہ ہوں گو اصولاً یہہ کچھ اختلاف نہ تھا کیونکہ جبتک رستوں کا معقول انتظام نہ ہوتا اور فوجی سفارت مستحکم نہ کر لئے جاتے تو روانگی افواج ممکن نہ تھی تاہم اسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ مذکورہ بالا تجویز ملتوی ہے۔ ایک خبر سے ہمکو یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ چینی فوج متعینہ ٹانکوین منتشر ہو گئی ہے اور وہ صوبہ خالی ہو گیا ہے مگر ہم ابھی نہیں کہہ سکتے ہیں کہ یہہ خبر قابل تسلیم ہے۔ اور اگرچہ یہہ صحیح ہو کہ چینی فوج کا کچھ حصہ منتقل ہوا لیکن اغلب امر ایسا نہیں کہ فغفور چین گھبرا کر اپنے عزم سے باز آ جائیں کیونکہ گورنمنٹ چین اپنے ارادوں کی نسبت بہت مستقل اور ثابت قدم مشہور ہے وہ پھر اپنی فوج بھیجکر صوبہ ٹانکوین پر قبضہ کر سکتی ہے اسکے پاس روپیہ بہت ہے اور سامان جنگ بھی اچھا ہے مگر قوت نبرد آزمائی اور اسلحہ میں فرانس کے مقابل نہیں ہے تاہم چینیوں اور فرانسیسیوں کا باہم صف آرا ہونا کچھ دل لگی نہیں بلکہ بڑی خونریزی ہوگی۔ چینی بندرگاہوں میں جو یورپین مقیم ہیں انکو اس جنگ سے سخت نقصان پہونچیگا اور عام تجارت میں خلل واقع ہوگا +

یورپ کی حالت سے قطع نظر فرانس بھی کچھ مطمئن نہیں۔ ٹونس اور الجیریا میں بھی خاطر خواہ تسلط نہیں ہوا مگر اسکو یہہ دُھن لگی ہوئی ہے کہ چاہے کچھ ہی کیوں نہ ہو ملک بڑھانیکی چھیڑ چھاڑ چلی جائے۔ یہہ تو ظاہر ہے کہ جب فرانس کی یورپ میں توسیع سلطنت کی تمام امیدیں منقطع ہو گئیں تو ایشیا اور افریقہ کی جانب مخاطب ہوا۔ فرانسیسیوں کو شک کی جگہہ یقین ہے کہ دور دراز ممالک میں فتوحات حاصل کرنے سے ہماری تجارت کو بڑا فروغ ہوگا مگر وہ نہیں دیکھتے کہ انگلستان کے فتحمند نشان کے پھریرے سے تجارت کو جو ایک ذاتی تعلق ہے تو اسکا باعث کیا ہے +

اخبار نورافشاں کے ناظرین واقف ہونگے کہ انگریزی فروغ تجارت کی بڑی وجہ یہہ ہے کہ اول تو برٹش مقبوضات میں انگلش تاجر زیادہ ہیں۔ دوسرے جہاں انکی آبادی نہیں تجارتی کارخانے موجود ہیں اور یہی سبب ہے کہ وہ بہت جلد تجارت کا عمدہ جزو اپنے ہاتھ میں لے لیتے ہیں برخلاف اسکے فرانسیسیوں نے جس ملک کو لیا وہاں سے تجارت خیرباد بول گئی۔ اُنہوں نے الجیریا سے کیا فایدہ اُٹھایا۔ حالانکہ بنظر قربت ممکن تھا کہ وہ اہل ایطالیہ کی بہ نسبت زیادہ آباد ہوتے مگر جب ایسا نہیں ہوا تو کیا اُمید ہو سکتی ہے کہ وہ ٹانکوین میں آباد ہونا پسند کرینگے +

ہمارے نزدیک فرانس کے لئے ایسے خیالات چنداں سودمند نہیں انکو تو ابھی اپنے ہی وطن میں بہت کچھ کرنا باقی ہے جبکہ خاص فرانس ہی میں تجارت کو کچھ رونق نہ ہو تو فضول ہے کہ دور دراز ملکوں میں یہہ خیالی پلاؤ پکائی جائے اور اپنے خاص ملک میں اُسکی کچھ فکر نہ ہو +

جناب کرنل ہالرائڈ صاحب بہادر ڈایرکٹر سررشتہ تعلیم ممالک پنجاب کی سالانہ رپوٹ سے معلوم ہوا ہے کہ ۸۲-۱۸۸۱ء روپیہ زنانہ ورنیکولر اسکولوں کی امداد میں صرف ہوئے ہیں۔ ان اسکولوں میں ایس۔ پی۔ جی مشن اور بپٹسٹ مشن کی زنانہ جماعتیں بھی شامل ہیں۔ صاحب موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ ان زنانہ جماعتوں کی ترقی اس سررشتہ سے آزمائی نہیں جا سکتی ہے اگر مہتمم لیڈیاں سالانہ رپوٹ دیا کریں تو اچھا ہوگا +

ایڈیٹر صاحب سیول اینڈ ملٹری گزٹ لکھتے ہیں کہ اس طریقہ سے رپوٹ حاصل کرنی ہمارے نزدیک وقت طلب امر ہے لیکن اگر جیسا کہ بنگال احاطہ میں دستور ہے ایک دیسی مسیحی لیڈی انسپکٹر اسکول کے کام اور ترقی کی نسبت رپوٹ کرنے کے لئے مقرر ہو جاوے تو تعلیم نسواں کے حالات بغیر تعصب سررشتۂ تعلیم کو دستیاب ہو سکتے ہیں +

ہماری دانست میں جس حال کہ یہہ مہتمم لیڈیاں اکثر اخراجات اور انتظام اور طرح طرح کی تکالیف اپنے ذمہ لیتے ہیں اور اس قابل ہیں کہ خود انتظام کر سکتی ہیں تو نہایت ہی مناسب ہے کہ اپنی اپنی رپوٹ آپ ہی دیا کریں باوجود اسکے ایک انسپکٹرس تمام پنجاب کے زنانہ مدارس کے لئے ہرگز کافی نہیں ہو سکتی ہے۔ کم از کم دو تین ضلعوں میں ایک انسپکٹرس کا ہونا ضروریات میں ہے تاکہ روزمرہ کی کارروائی سے واقف ہوتی رہے۔ اگر صاحب سیول اینڈ ملٹری گزٹ کا یہہ خیال ہے کہ تمام سال میں ایک دفعہ انسپکٹرس دورہ کر کے اور امتحان لیکر ترقی کی رپوٹ بنا لیا کرے تو وہی قباحات جو اسوقت درپیش ہیں پھر عاید ہونگی۔ جو مہتمم لیڈی کہ خود اپنی مفصل رپوٹ صاحب سیول اینڈ ملٹری گزٹ کے خیال کے مطابق سررشتۂ تعلیم کو بغیر تعصب کے نہیں دے سکتی تو اُس انسپکٹرس کو اپنے مدارس کا سال بھر کا ایک ہی دورہ میں حال کب دیا +

ہماری دانست میں اس بارے میں جب تک کمیشن تعلیم کا آخری فیصلہ نہ ہو کسیطرح کی کارروائی نکرنی چاہئے +

افغانستان کی خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں خاطر خواہ امن نہیں ہے اور فرقہ شنواری کے لوگ امیر کابل سے باغی ہو گئے ہیں اسلئے امیر کابل نے ارادہ کیا ہے کہ میں بذات خود سپہ سالار ہو کر انپر حملہ کروں چنانچہ کسیقدر فوج جلال آباد کیطرف کابل سے روانہ ہو گئی ہے اور امیر کابل بھی عنقریب جلال آباد کیطرف روانہ ہوا چاہتا ہے دیکھئے اس جنگ کا انجام کیا ہو +



مراسلات

مشن فنڈ

اس عنوان سے ایک مضمون ڈیش ایڈ کاٹک اخبار لاہور کے اڈیٹوریل میں طبع ہوا ہے جسمیں گورنمنٹ کو توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ ہند کے محاصل سے پادری صاحبوں کو روپیہ دیوے۔ اس مضمون میں اجمالی طور پر بحث کی ہے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ جو غلط فہمی ہونے کا (اس مضمون سے) اندیشہ ہے وہ دور کیا جاوے۔ تو واضح ہو کہ اول تو گورنمنٹ مشن میں کچھ روپیہ پادری صاحبوں کے واسطے نہیں دیتی اور نہ وہ محاصل ہند سے کچھ پاتے ہیں البتہ مدارس مشن کیواسطے سرکار سے امداد ملتی ہے سو اسکے مقابلہ میں فائدہ کثیر ملک کو پہونچتا ہے (شاید ایڈیٹر اخبار کو معلوم نہیں سو اپنے معلومات کو وسعت دینے کیواسطے ایکو پادری کیشب چندر سین مطالعہ کریں جو آخر ماہ گذشتہ کو کلکتہ کانفرنس میں دیا گیا ہے) اور اسمیں کسی واقف کار کو کلام نہیں کہ جو حالت ملک کی (بلحاظ آزادی و علوم) آج ہے وہ صرف پادری صاحبوں کی بدولت ہے جو غیر ملک سے یہاں آکر صرف بلحاظ ہمدردی تکلیف سے گذارہ کرتے ہیں۔ آپ نے تو آج سنیاس لیا ہے لیکن انہوں نے (پادری صاحبان) مدت سے ہمدردی انسانی کا بیڑہ اُٹھایا ہے آپ تو اہل ہند میں سے ایک ہیں پر چھوٹے سے ملک میں سے سیکڑوں ہیں۔ اگر آپ کی مجمل تحریر کا یہہ مطلب ہے کہ سرکاری جیلوں کو تنخواہ سرکاری خزانہ سے ملتی ہے تو یہہ اور بات ہے۔ وہ فوج گورہ کیواسطے ہے جو ملک کی حفاظت کرتی ہیں انکو صرف سرکار سے پادری ہی نہیں ملتا بلکہ اشیا خوردنی وغیرہ بھی بحساب نرخ انگلنڈ ملتی ہیں۔ پھر آپ یہہ اعتراض کرینگے کہ اس فوج کو پادری اور خوراک وغیرہ اور زیادہ تنخواہ ملتی ہے اور ہندوستانی فوج کو نہیں ملتی تو اس اعتراض کا جواب بھی اُسوقت دیا جاویگا جب آپ مفصل اعتراض چھاپینگے ابھی تو صرف اسقدر لکھا جاتا ہے کیونکہ آپ کی تحریر مجمل ہے سو صاف لکھ کر صاف اعتراض کرنا چاہئے۔ ایسے مہمل اعتراضات سے معترض کی معلومات پر حرف آتا ہے + الراقم۔ ناظر اخبار روشنی ایجارک لاہور

واقعات مسیح

حصہ دوم فصل دوم

خداوند یسوع مسیح کے اصطباغ سے اُسکا کام گلیل میں شروع ہونے تک یعنی ماہ جنوری ۲۷ء سے ماہ اپریل ۲۸ء عیسوی ۲۷ء - ۲۸ء

پہلا باب

حضرت یوحنا اصطباغی اور یسوع کا اصطباغ

۱ف۔ ہم پہلی فصل کے پہلے ہی باب میں اسبات کا ذکر کر چکے ہیں کہ خدا کی رویت کے بموجب حضرت ذکریا اور بیوی الیصبت کو فرزند تولد ہوا اور اُسکا نام یوحنا رکھا۔ جو باتیں حضرت یوحنا کی ولادت کے پہلے اور ولادت کے وقت صادر ہوئیں۔ (لوقا ۱: ۵-۲۵ و ۵۷-۶۶) اور جو لوگ ان باتوں کے دیکھنے اور سننے والے تھے اُن کے دل میں یہہ سوال پیدا ہوا کہ ”یہہ کیسا لڑکا ہوگا“ علی ہذالقیاس اکثر لوگوں کے خیالات بھی اُنکی طرف لگے ہوئے تھے بااینہمہ خدا کی کتاب میں آپ کے واقعات اُس زمانہ سے لکھنے شروع کئے ہیں جس سے آپ نے لوگوں کو روحانی بہبودی کا وعظ کرنا شروع کیا تھا۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ آپکے والدین نے آپکو اپنے مذہب کا علم الٰہی بھی سکھلایا ہوگا چونکہ حضرت ذکریا کاہن تھے۔ پھر خدا نے بھی تو کاہنوں اور سب بنی اسرائیلیوں کو مقدس کتاب میں اپنے لڑکوں کو مذہبی تعلیم دینے کا حکم دے رکھا ہے (استثنا ۳۱: ۱۱) غالباً حضرت ذکریا نے آپکو خدا کے وعدوں اور آپکی ولادت کے وقت کے کلی حالات سے متنبہ کیا ہوگا +

۲ف۔ اسبات پر تو کسی کو خیال نہیں ہوتا کہ حضرت یوحنا کے والدین اور حضرت یوسف اور بیوی مریم کی سفر یا ملاقات ہوئی ہو چونکہ یہودیہ کی پہاڑی ملک کی باؤنڈری ناصرہ سے بہت ہی فاصلہ پر تھی یہہ بات بے اصل معلوم نہیں ہوتی کہ حضرت یوحنا کے والدین اُس زمانہ سے پہلے انتقال کر گئے ہونگے جس زمانہ میں آپنے لوگوں کو روحانی بہبودی کا وعظ کرنا شروع کیا تھا۔ آپکو بچپن سے نوجوان ہونے تک یسوع کی نسبت کچھ علم نہ تھا البتہ خدا کی ہدایت سے اتنا جانتے تھے کہ یہہ وہی زمانہ ہے جسمیں مسیحا آنیوالا ہے اور ہمیں بھی تو اُسکے متعلق کام کرنے کی دعوت خدا کی جانب سے ہوگی (لوقا ۱: ۱۶-۱۷) +

۳ف۔ حضرت یوحنا اُن کی خدمت کے لئے مقرر کئے گئے تھے اسلئے منصب پدری کے ساتھ کچھ تعلق نہ رکھا۔ اُس زمانہ میں ملک یہودیہ میں وہ کاہن اور فقیہہ کثرت سے تھے اُنہوں نے خدا کے بنائے ہوئے مذہب کو آبائی و رسومات اور اعمال ظاہری کے بوجھ تلے دبا دبا کے قریب المرگ بنا رکھا تھا۔ اس مذہب کو گرد و غبار سے نکالنے کے لئے اور لوگوں کو مسیحا کی سخت ضرورت بتلانے کے لئے ایک نذر آدمی کی ضرورت تھی اور خدا نے آپ ہی کو (یوحنا) اپنا رسول کر کے بھیجدیا (یوحنا ۱: ۶) +

۴ف۔ حضرت یوحنا لڑکپن ہی سے نذیر (یہہ عبرانی لفظ ہے) تھے۔ آپ کے سر پر اُسترہ نہیں پھیرا۔ آپکو تمام اشیاء نشی کی ممانعت تھی چونکہ یہودیوں میں جو لوگ خدا کی نذر کئے ہوئے تھے اُنکی یہہ ہی ظاہری علامت تھی (گنتی ۶: ۱-۲۱) +

۵ف۔ حضرت یوحنا کی طرز زندگی جو گیوں کی سی تھی گو آپ جنگل میں رہا کرتے تھے بااینہمہ شہر میں بھی آیا کرتے تھے۔ شاہی مجلس میں بھی آپکو دخل تھا۔ آپ خود پسند یا اترانے بھی نہ تھے۔ آپنے اندہ نکی حقارت اپنے دل میں جا کے جنگل میں رہنا گوارا نہ کیا تھا۔ آپکا یہہ خیال نہ تھا کہ آپکا دل دنیا کی آلائش سے پاک ہے خدا کی یاد سے روشن ہے فکر کی خبر ہی سے بیٹھا ہے نور ایمان دل کے شیشہ کی ہانڈی میں رکھا ہوا ہے جس سے شعاعیں نکل نکل کے باہر جھلکتی ہیں اسلئے اس سے بھی

دنیا کے ساتھہ تعلق رکھنا ایک پیچھے عابد اور مرتاض کا کام نہیں ہے آپ ایسے خودغرض بھی نہ تھے کہ صرف اپنی ہی روحانی بہبودی کے لئے دنیا چھوڑ الگ ہو بیٹھے تھے آپکا جنگل میں رہنا اس بھاری مقصد کے لئے کہ خدا نے جو خدمت اُنکے لئے مقرر کی تھی اُسکی بجا آوری میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ ہو جائے۔ آپکا دل پاکیزگی سے منور تھا مگر یہہ پاکیزگی صرف آپ ہی کے دلکو روشن کرنے کے لئے نہ تھی بلکہ اُس حقیقی نور (عیسیٰ پیغام) آنیوالا تھا اُسکی راہ پر اُن لوگوں کے لئے بھی تھی جو لوگ اُسکے پاس آنیوالے تھے۔ آپ حقیقی نور نہ تھے پر حقیقی نور کی شہادت دینیوالے تھے +

۵ گو حضرت یوحنا سخت مرتاض تھے مگر آپ کا یہہ مذہب نہ تھا کہ گناہ جسم کے ساتھہ ملا ہوا ہے اور گناہ کا مٹنا بدون ریاضت کے غیر ممکن بلکہ محال ہے۔ اکثر مذہبوں کی تعلیم اس بنا پر پڑی ہوئی ہے کہ جسم بے عذاب دیئے پاک نہیں ہو سکتا پس جہانتک ہو جسم کو عذاب دیا جائے اور نجات کا ٹھیک یہہ ہی ذریعہ ہے۔ مگر حضرت یوحنا ریاضت کو نجات کا ذریعہ نہ گردانتے تھے بلکہ لوگوں کے توبہ کرنے کو کہا کرتے تھے۔ جو لوگ گناہ ہو توبہ کرتے ہیں اُنکا مذہب یہہ ہو کہ روح گناہ آلودہ ہے مگر وہ اپنے گناہوں کی مغفرت کا مدار جسم کی ریاضت (دہ ڈنڈ) اور اعمال ظاہری پر نہیں جانتے +

۶۔ حضرت یوحنا نے نئے مذہب کی بنیاد نہ جمائی تھی۔ گو لوگ آپکے معتقد بھی ہو گئے تھے با ایں ہمہ آپنے اُنکو اونٹوں کے بال کا جبہ پہننے ٹڈی اور شہد کھانے بن میں جاکے رہنےکا حکم نہ دیا تھا۔ آپنے اپنے معتقدوں پر جزیہ یا ٹکس بھی نہ لگایا تھا یا یوں کہئے کہ روپیہ کی تحصیل کی صورت بھی نکالی تھی (نہ ضرب لگاتے تھے نہ مراقبہ کھینچوا کے ذکر اللہ کی تلقین کرتے تھے +

۷ حضرت یوحنا نے صرف منصب پدری ہی کو ترک نہ کیا تھا بلکہ حبرون کے خوبصورت انگوروں کے باغوں کو چھوڑ یہودیہ کے جنگل کی خشک زمین پر جا بسے۔ اس جنگل کی وسعت مردہ سمندر تک ہے۔ مردہ سمندر کے قریب یہہ بیابان کف دستہ میدان پڑا ہوا ہے۔ چاروں طرف عالم خاموشی کا سناٹا ہے یہہ جگہہ ایسی جگہہ ہے جسمیں انسان کی زندگی کا سامان مطلق موجود نہیں ہاں یوں کہئے یہہ بیابان انسانوں اور حیوانوں سے کچھ تعلق ہی نہیں رکھتا مردہ سمندر جو آپکی چٹیلی زمین اور یہودیہ پہاڑوں کے بھیانک سلسلے کے درمیان سے بہتا ہے اُسکا پانی سمندر کی لہروں سے بلند نہیں ہوتا اُسکے گرد نواح میں نباتات نہیں اُگتی۔ اس بیابان میں چاروں طرف سے الٰہی غضب کی آواز نکلتی ہے۔ آپنے اسی بیابان میں رہنا گوارہ کیا تھا چونکہ آپ دنیا کی مذمت بڑی جرأت اور دلیری سے کرنے والے تھے اسلئے آپکی طرز زندگی میں بھی سختی ملی ہوئی تھی آپکا وعظ بھی سخت اور کڑا تھا پس یہہ جگہہ اُنکی شان کے لائق تھی +

۸ حضرت یوحنا کو اس وحشت انگیز بیابان میں الٰہی پیغام نہ کسی فرشتہ کے توسل سے نہ کسی پیغمبر کے وسیلے سے پہنچا مگر اُنکے دل میں القا ہوا آپنے بیابان میں اوّل یہہ دو باتیں کہیں ۱۔ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے ۲۔ ان دونوں باتوں میں شریعت اور پیشین گوئی دونوں ساتھہ ملی ہوئی ہیں اور یہہ ہی آپ کے پیغام کا آغاز تھا۔ آپ لوگوں کی رسم و رواج کی اصلاح کے لئے نہ آئے تھے بلکہ اُن یہودیوں سے بھی کچھ تعلق نہ رکھتے تھے جنکی گردن پر رومیوں نے ظلم کا بھاری جوا رکھا ہوا تھا آپکا صرف اسلئے آنا ہوا تھا کہ اُن لوگوں کو دائمی خوشی اور نجات کی راہ بتلادیں جو گناہ ہو کی قید میں پڑے سڑ رہے ہیں۔ + باقی آئندہ

سرکاری خبریں

ریاست پٹیالہ میں حضور جناب معلی القاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کی رونق افروزی اور راجندر ہسپتال کا کھولا جانا۔

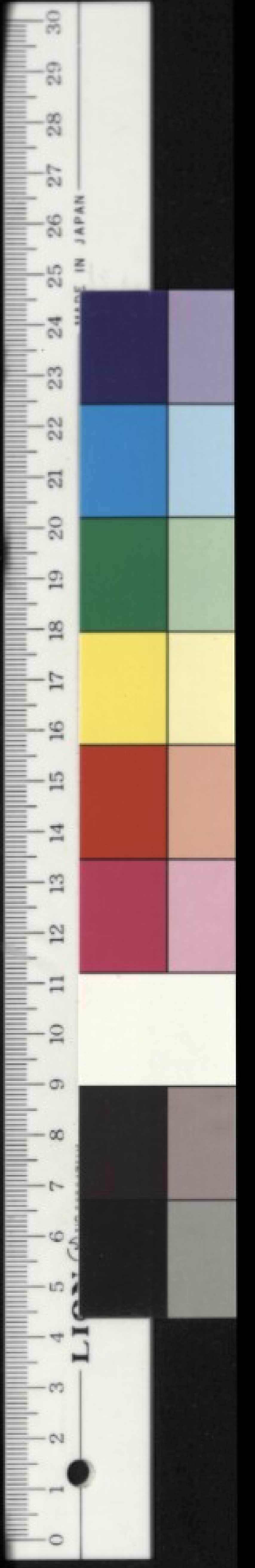
بتاریخ ۲۳ ماہ جنوری سنہ رواں جناب معلی القاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب وغیرہ نے بمقام پٹیالہ راجندر ہسپتال کو کھولا۔ اس موقعہ پر اوّل ڈاکٹر سکین صاحب بہادر میڈیکل افسر ریاست پٹیالہ نے کیفیت ذیل جناب نواب معتشم الیہ بہادر کی خدمتمیں گذارش کی +

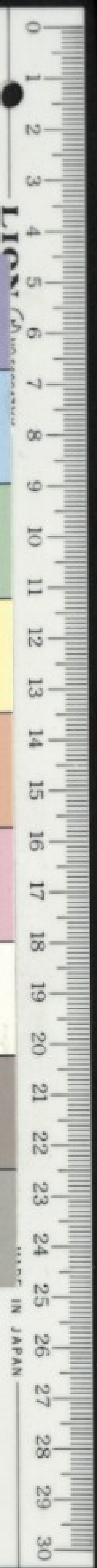
حسب منشاء کونسل آف ریجنسی ریاست پٹیالہ میں بحیثیت سپرنٹنڈنٹ سررشتہ حفظان صحت ریاست ہذا حضور کیخدمتمیں ایک مختصر بیان راجندر ہسپتال کا گذارش کرتا ہوں۔ جسکے کھولنے کیواسطے عنقریب حضور سے گذارش کیجائیگی +

عالی جناب مہاراجہ صاحب بہادر کی مسند نشینی کی یادگار میں جو بموقعہ تشریف آوری لارڈ لٹن صاحب بہادر گورنر جنرل سابق [illegible]ء میں حسن ظہور پائی تھی یہہ ہسپتال بنام راجندر ہسپتال یعنی مہاراجہ صاحب کے نام سے موسوم ہے۔ اُسکی تعمیر اُس مکان کے عوض عمل میں آئی ہے جو آجتک شہر میں ہسپتال کا کام دیتا رہا ہے۔ اور اُس سرائے کا ایک جزو ہے جسمیں اکثر مسافرین کی آمد و رفت رہتی ہے اور باعتبار وضع اپنی مکانیت اور نواح کے بیچارہ تنگی بیمارداری اور معالجہ اور آسایش کیواسطے کسیطرح بھی لایق نہیں ہے۔ علاوہ بریں اُسمیں نہ تو طلازمان ہسپتال کیواسطے کچھ آسایش ہے اور نہ مطلب۔ شفاخانہ اور داخت ادویہ کے واسطے مکانات شایستہ موجود ہیں۔ اس مکان کی بنیاد رکھنے کی رسم سر ہنری ڈیوس صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر سابق نے بتاریخ ۹ جنوری [illegible]ء ادا فرمائی تھی +

گرچہ مصارف کی جہت سے اُسکے جلد تعمیر ہونے میں وقفہ ہوتا رہا مگر ابتدا سے آجتک کونسل کا دلی منشاء یہی رہا ہے کہ ہسپتال مذکور ریاست ہذا کی شان کے موافق تیار ہو اور اسی منشاء کے پورا کرنے کی غرض سے اُسکی لاگت کے اندر کشادہ دلی عمل میں آتی رہی ہے +

ہسپتال مذکور مع مکانات سکونت اسسٹنٹ سرجن اور دیگر مکانات کے جنکا آگے بیان آتا ہے بڑی مضبوط اور پختہ عمارت میں بنا ہوا ہے اور آجتک [illegible] اُسپر لاگت آئی ہے باہتمام نگرانی بابو آسارام اور گلو مستری کے کل مکانات کی تیاری معہ تعمیر ہائے آہنی و چارپائی ہائے آہنی کاریگران ریاست کے ہاتھ سے عمل میں آئی ہے اور اُسکا نمونہ کسیقدر تغیرات اور زیادتی مکانات





کے ساتھ ہسپتال بلرام پور واقع لکھنو کے ہوا فق ہی پچاس کس مریضوں کے واسطے اسمیں آسایش متصور ہی +

بڑے مکانات اِس عمارت میں کمرہ ہا در میانی ہیں جن کے گرداگرد ایک بھرتی بنائی گئی ہی - بھرتی کے بعد کمرہ ہا درمیانی کے دونو طرف ایک ایک کمرہ کلاں بیماروں کے واسطے بنایا گیا ہی جنکی سقف درمیانی کمروں سے نیچے ہی اور ہر ایک کمرہ میں بیس پلنگ آسکتے ہیں - ان دونو کمرہ ہا کلاں میں سے ایک کمرہ دو حصوں میں منقسم ہی جسکا ایک حصہ عورات اور اطفال کیواسطے مخصوص کیا جائیگا +

کمرہ ہا درمیانی کے عقب میں برآمدہ سے بڑھکر دو چھوٹے چھوٹے کمرے دونو طرف اِس غرض سے تعمیر کئے گئے ہیں کہ اُنمیں امراض سخت جراحی وغیرہ کا معالجہ ہوا کرے - ان چھوٹے کمروں میں صرف ایک ایک معمولی پلنگ رہا کریگا مگر در صورت ضرورت دوسرے پلنگ کی اُسمیں جگہ کنجایش ہی اور ہر دو کمرہ ہا کلاں کے آخیر کی جانب پچھلے برآمدہ کے سروں پر ایک ایک غسلخانہ اور ایک ایک پاخانہ اُن مریضوں کیواسطے بنایا گیا ہی جو بیماری کے سبب سخت درماندہ ہونگے - درمیانی مکانات بدیں تفصیل سات مکانوں سے مرکب ہیں یعنے ایک معقول کمرہ واسطے مطالب شفاخانہ کے اور ایک واسطے نشست اسسٹنٹ سرجن کے اور ایک واسطے داشت کتب اور آلات جراحی کے اور ایک واسطے ذخیرہ ادویات کے اور دو کمرے واسطے دفتر حفظان صحت ریاست کے کمرہ ہائے کلاں جو واسطے بیماروں کے بنائے گئے ہیں ایسے واقع ہوئے ہیں کہ برآمدہ میں کھڑے ہو کر اُنکا اندرون ایک سرے سے دوسرے سرے تک نظر آسکے اور کُل عمارت ایسی واقع ہوئی ہی کہ جسمیں نگرانی کے اندر آسانی رہے اور اندازہ معقول سے زیادہ نوکروں کے رکھنے کی حاجت نہ پڑے +

ہسپتال کے دائیں طرف اسسٹنٹ سرجن کیواسطے ایک نفیس مکان تیار ہو رہا ہی اور واسطے ملازموں اور کمپونڈروں اور طلبہ ڈاکٹروں کے بائیں طرف مکانات تیار ہو چکے ہیں - درمیانی مکانات کے عقب میں تھوڑے سے فاصلہ پر باورچیخانہ اور ذخیرہ گودام کا مکان قریب ہی واقع ہی اور دو پاخانہ بڑے بڑے کے ساتھ دونوں کمرہ ہا مریضان کے متصل بنائے گئے ہیں اور کُل مکانات کے عقب میں کچھ فاصلہ کے ساتھ لاش گھر واقع ہی - اِس ہسپتال کے چاروں طرف ایک بڑا باغیچہ لگایا جائیگا جو بلاشبہ مریضوں کے واسطے تفریح طبیعت کا باعث ہوگا - روزانہ اوسط تعداد مریضوں کی جنکا سال گذشتہ میں شفاخانہ ثانی میں معالجہ ہوا تھا ۲۰ متنفس ہی - اور یہہ تعداد اُن بیماروں سے جنکا اسی مکان میں علاج ہو سکتا ہی بطریق ادنی زیادہ ہی - اور جو روزانہ تعداد بیماران بیرونی کی صدر اور شاخ شفاخانہ شہر میں واقع ہوئی ہی اُنکا اوسط اندازہ تین سو متنفس فی یوم تھا - اب چونکہ بمراد بہتر خبر گیری اور معالجہ بیماروں کے آسایش اور آرام کا سامان اور بھی زیادہ ہمارے سپرد ہو گیا ہی لہذا اُمید قوی ہی کہ مریضوں کی تعداد اب بہ نسبت سابق کے اور بھی بڑھ جائیگی - اور جناب عالی اِس امر کے بیان کرنیکی میں کچھ ضرورت نہیں سمجھتا کہ باشندگان ریاست کیواسطے یہہ ہسپتال کیسی ایک نعمت ہوگی - مساکین مریضوں کی خبر گیری کرنا ایک ریاست کے اوپر بہت بڑا اور ضروری فرض ہی اور مجھے یقین کامل ہی کہ پریذیڈنٹ صاحب اور ممبران کونسل کیواسطے اِس امر کا یاد کرنا ہمیشہ کیواسطے خوشی کا باعث رہیگا کہ راجندر ہسپتال کی ابتدا اور اختتام ہمارے عہد انتظام سے تعلق رکھتی ہی +

اِسکے بعد سردار سر دیوا سنگھہ پریذیڈنٹ کونسل ریاست نے مندرجہ ذیل اڈریس مہاراجہ صاحب بہادر کی طرف سے جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کے روبرو پڑھی - عالیجناب نواب لفٹننٹ گورنر صاحب بہادر و دیگر صاحبان +

یہہ صیغہ حفظان صحت اِس ریاست میں حضور مہاراجہ نرندر سنگھہ صاحب مہندر بہادر سرگباشی نے قایم کیا - اُسکی تکمیل کے لئے کونسل نے اپنی تقرری کے بعد اِس صیغہ کے متعلق اِن دو امور کا انتظام کیا جانا ضروری خیال کیا - اوّل یہہ کہ ایک مکان شفاخانہ کا باقاعدہ واسطے آرام و آسایش مریضان کے تیار کیا جاوے - دوسرے یہہ کہ اِس صیغہ کا کام ایک لایق یورپین افسر کے سپرد کیا جاوے - چنانچہ ڈاکٹر سکین صاحب کو انتظام اِس صیغہ کا سپرد کیا گیا جسکو وہ نہایت لیاقت اور عمدگی سے انجام دے رہے ہیں اور اِس شفاخانہ کی بنیاد کا پتھر رکھنے اور اُسکی تعمیر وغیرہ کا حال مفصل ڈاکٹر صاحب موصوف اپنی رپوٹ میں ابھی ظاہر کر چکے ہیں - آج بڑی خوشی کا دن ہی کہ جیسے اُسکی بنیاد کا پتھر سر ہنری ڈیورنڈ صاحب بہادر نے اپنے دست مبارک سے رکھا تھا ویسا ہی حضور والا نے کونسل کی درخواست پر اُسکا کھولنا مہربانی فرما کر منظور فرمایا - اُسکا شکریہ منجانب حضور مہاراجہ صاحب بہادر ادا کیا جاکر یہہ درخواست کیجاتی ہی کہ حضور اِس شفاخانہ کے کھولنے کی رسم کو ادا فرمائیں +

اِس تقریر کے خاتمہ پر جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے یہہ تقریر زبان درفشان سے فرمائی +

ای مہاراجہ صاحب و سر دیوا سنگھہ و صاحبان کونسل ریاست پٹیالہ - مجھے اِس موقعہ پر نہایت خوشی حاصل ہوئی ہی کہ آج میرے سامنے راجندر ہسپتال کھولا جاتا ہی جسکی بنیاد کا پتھر چھہ سال ہوئے سر ہنری ڈیورنڈ صاحب بہادر نے رکھا تھا - جسوقت کوئی بڑی عمارت جس سے رفاہ عام متصور ہو تکمیل کو پہنچتی ہی تو یہہ ایک بڑا باعث مبارکبادی کا اُن لوگوں کے لئے ہوتا ہی جنکے اہتمام میں وہ تیار ہوئی ہو - ماہ نومبر گذشتہ میں جناب ویسرائے صاحب بہادر نے رسم اجرا نہر سرہند کو جو دنیا کے بڑے بڑے کاموں سے ایک ہی جلسہ عام میں ادا فرمایا اور اُس نہر کے کام میں ریاست پٹیالہ کا ایک بڑا حصہ ہی اور مجھے پختہ اُمید ہی کہ اُس سے رعایا و ریاست پٹیالہ کو بڑا فایدہ ہوگا - اِس ہسپتال میں قدیم کے کھولنے کے لئے آپنے مجھسے آج درخواست کی ہی یہہ امر اور بھی قابل تعریف ہی کہ یہہ غربا کے علاج کے لئے بنایا گیا ہی اور جسقدر طریقے انسان کی بہتری کے لئے ہو سکتے ہیں اُنمیں سب سے مقدم طریق رفع درد اور بیماری ہی جسکے واسطے اِس ہسپتال کی بنا ہوئی ہی سوائے اِسکے وہ عمدہ عمارت جو مہاراجہ صاحب مرحوم کے نام سے منسوب ہی

انتظام ایسا تھا کہ اُنکے جانشین بار رکھیں نامزد کئے جائیں بہ ہندرکالج عنقریب تعلیم اعلیٰ کو ترقی دینے کا ذریعہ ہوگا جسکا نتیجہ یہہ ہوگا کہ رعایا ریاست کی عقلی و خلقی ترقی ہو - مجھے معلوم ہوا ہے کہ صاحبان کونسل ریاست کو اس امر کا خیال ہے کہ راجپورہ سے پٹیالہ تک ریل بنائی جاوے جو سندھ پنجاب و دہلی ریلوے سے ملحق ہو اور نیز یہہ کہ جو ریل فیروزپور سے ریواڑی کو جاویگی اسکے اور دارالریاست پٹیالہ کے درمیان ایک ریل بنائی جاوے جس سے مجھے اُمید ہے کہ اس ملک کو بڑا فایدہ ہوویگا - ایسے کاموں کو سرانجام کرنا ایک مقدم فرض رئیس ریاست کا ہے - اور جو کثیر آمدنی اس ریاست کی ہے وہ ایسے جناب کاموں پر جنکا ذکر میں نے ابھی کیا ہے خرچ ہونی بہت مناسب ہے - بیشک پٹیالہ جیسی عظیم و کلاں ریاست کو عام لوگوں کی نظر میں باعتبار رتبہ اور شان و شوکت قایم رکھنے کے لئے کسیقدر آمدنی صرف کرنا نامناسب نہیں ہے مگر مجھے اُمید ہے کہ وہ اشخاص جنکے اہتمام میں اس ریاست کی بھاری آمدنی ہو ہمیشہ اس امر کو تسلیم کرینگے کہ محاصلات ریاست سب سے پہلے بہبودی رعایا کے لئے جس سے آمدنی ریاست وصول ہوتی ہے خرچ ہونی چاہئے یہہ خوشی کی بات ہے کہ اگرچہ نہر سرہند پر اور دیگر تعمیرات پر روپیہ کثیر خرچ ہو چکی ہیں تو بھی دیگر عمارات مفید عام کی تیاری کیواسطے ابھی آمدنی ریاست میں بہت گنجایش ہے اور مجھے اُمید ہے کہ وہ سرکردہ جنہیں کچھ عرصہ کے لئے اُس ریاست کا انتظام سپرد ہوا ہے اپنی اس ذمہ داری کا خیال رکھینگے کہ اُنپر بحیثیت امین ہونے کے رعایا کی بہبودی کو ترقی دینا لازم ہے - اے مہاراجہ صاحب اس اصول کی آپ خود اُسوقت مناسب قدر کرینگے جب آپکو وہ اختیارات موروثی حاصل ہونگے جنکے واسطے خدا نے آپکو مقرر کیا ہے - یہہ ہسپتال جو آج کے روز سے آپکے نام سے نامزد ہے ایکدن آپکو اس ذمہ داری کی یاد دلائیگا جسکا میں نے ابھی ذکر کیا ہے اور میں اس امر سے نہایت خوش ہوں کہ آپکا نام ایک ایسی مفید عام رفاہ بخش عمارت سے متعلق ہے - اب میں اس امر کا اعلان کرتا ہوں کہ راجندر ہسپتال کھولا گیا فقط +

مسٹر ٹی ڈرادرڈ صاحب قایمقام جوڈیشل اسسٹنٹ دہلی کو یکم مارچ ۱۸۸۲ء یا کسی تاریخ مابعد سے یورپ جانیکے واسطے گیارہ ماہ اور بارہ یوم کی رخصت فرلو عطا ہوئی - مسٹر میکوناچی صاحب اسسٹنٹ کمشنر دہلی مسٹر ڈرادرڈ صاحب کی جگہہ قایم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ دہلی مقرر ہونگے +

جی - سٹرجی سمائیتھ صاحب ڈپٹی کمشنر فیروزپور ۹ فروری ۱۸۸۲ء سے ۱۲ یوم کی رعایتی رخصت پر جاوینگے - میجر ایچ - ایم - آیم وڈ صاحب قایمقام جوڈیشل اسسٹنٹ ضلع مذکور اُنکی جگہہ عہدہ ڈپٹی کمشنری کا کام کرینگے فقط مرقوم ۱۰ فروری ۱۸۸۲ء مقام لاہور +

مسٹر اے واٹسن صاحب ہیڈ کلرک محکمہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع دہلی بجائے منوہر لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رہتک کے جنہیں دو ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی ہے عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کا کام کرینگے +

جانکی پرشاد صاحب ہیڈ کلرک محکمہ صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع ڈیرہ غازیخان ڈیرہ اسمعیل خان میں بجائے شیخ خدا بخش صاحب قایمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے جنہیں ۲۰ یوم کی رخصت عطا ہوئی ہے عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کا کام کرینگے +

منشی حکیم الدین صاحب قایمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے اُس تاریخ سے دو ماہ کی رخصت حاصل کی ہے جس تاریخ پر ابراہیم علی صاحب تحصیلدار امرتسر اُنکی جگہہ قایمقام مقرر ہوئے ہیں اُنسے چارج لینگے +

سرحد جو اطلاعیں کہ سرحد سے آئی ہیں اُنسے ظاہر ہوتا ہے کہ خیبر کا راستہ جو چند ہفتہ کیواسطے مسدود ہو گیا تھا اب مکرر جاری ہو گیا ہے ایک قافلہ ۸۰۰ آدمیوں کا مع سوداگری سامان کے خان لال پورہ کے آدمیوں کی معیت میں چند روز ہوئے کہ پشاور ہو کر جمرود میں آپہونچا - یہہ اُمید کی جاتی ہے کہ پشاور سے جا بولا قافلہ اس ہفتہ میں روانہ ہوسکے گا - گورنمنٹ کی غذائیں نہیں جوابیر کو بھیجی گئی تھیں ہنوز جمرود میں رکی پڑی ہیں اور قلعہ میں اُن کو محفوظ رکھا گیا ہے - مقام کوتل سے پرے شمال خیبر میں آمدورفت کا بند ہو جانا جیسا کہ ابھی بیان کیا گیا ہے قوم شنواری کا کام معلوم ہوتا ہے - ابھی یہہ اطلاع ملی ہے کہ شنواری لوگ خاموش ہیں اور نواح کے جرگوں سے کوئی امداد نہیں لیتے - لیکن اُن کے پاس کچھ بھیڑیں اور اسباب خان لال پورہ کا مسروقہ موجود ہے یہہ بیان کیا گیا ہے کہ امیر صاحب جلال آباد آنے والے ہیں لیکن یہہ ایک شبہ کی بھری ہوئی خبر معلوم ہوتی ہے +

اخبار تار برقی

پیرس - ۲۰ جنوری - جلسۂ وزرا اور کمیٹی میں خاندان شاہی کے اخراج کے مسودہ پر اتفاق ہو گیا - جو دفعہ فوج میں سے موقوف کردینے کی تھی قایم رہی مگر اخراج کی دفعہ گورنمنٹ کی مرضی پر منحصر ہے +

پیرس ۲۹ جنوری - مسٹر ایم ڈی کلرک صاحب پریسیڈنٹ کونسل وزرا اور جنرل بلیٹ صاحب کے عدم اتفاق رائے کے باعث جلسۂ وزرا نے استعفا دیا - ایم گریوی نے ایم فری کو جدید وزرات بھرتی کرنے کا حکم دیا ہے +

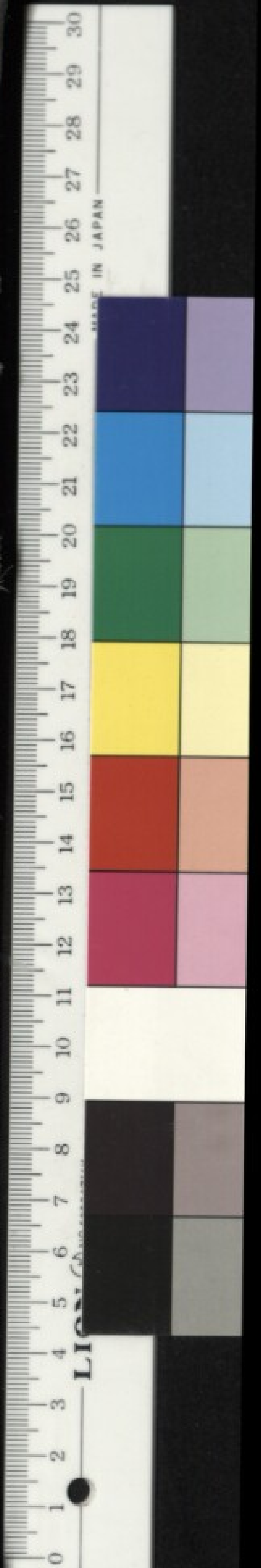
ویانا - ۳۰ جنوری - آج اثیمیز صاحب یہاں سے روس کو روانہ ہوئے - اِن کی سفارت صحیح پرمبنی تھی جرمن کے خلاف نہ تھی +

قاہرہ - ۳۰ جنوری - مجلس لیجسلیٹو کونسل میں نصف آدمی خدیو مقرر کرینگے باقی منتخب ہوں گے اور اُن کے اختیارات محدود ہونگے

جالندھر - ۳۰ جنوری - آج صبح کو عالیجناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ریاست ہائے دیسی کا دورہ فرما کر یہاں رونق افروز ہوئے +

پیرس - ۲۹ جنوری - ایم فری صاحب نے جدید جلسۂ وزرا کے بھرتی کرنے سے انکار کیا - ایم ڈی فیلد صاحب نے اتفاق کرکے اس امر میں کامیابی حاصل کی - ڈو کلرک صاحب اور بلیٹ صاحب اور جوی گوبری صاحب کے سوا سب وزرا بدستور یا مُور رہے - جنرل کمپانین کے انکار کرنے پر تھیباڈون صاحب وزیر جنگ مقرر ہوئے ایم ٹراڈو وزیر خزانہ دول خارجیہ کا چارج لیں گے +

مدراس - ۲۹ جنوری - مہاراجہ ٹراونکور بذریعہ سپیشل ٹرین



آج صبح کے سات بجے یہاں داخل ہوئے صاحب گورنر اور دیگر افسران واعیان نے پلیٹ فورم پر استقبال کیا مہاراجہ گورنمنٹ ہوس کو تشریف لے گئے جو زمانہ قیام تک اُن ہی کے سپرد ہوا ہے +

لنڈن - یکم - فروری - مسٹر گلیڈسٹون صاحب جو تبدیل آب وہوا کے لئے مقام کنیس کو تشریف لے گئے تھے - اخبری کو واپس آگئے - ڈربان کی خبروں سے ظاہر ہے کہ کل سٹیوا یو بطور شاہ کے تخت نشین ہوئے - موقع تخت نشینی پر ۵ ہزار آدمیوں کا جگھٹا ہو گیا تھا - اِن نئے معاملات کے پیش آنے پر رئیسوں نے اپنے لئے بے اطمینانی کا اظہار کیا ہے +

کلکتہ ۲ - فروری - خبر ہے کہ علی راجپور کی ریاست میں ۲ جنوری کو بھیل اور ولایتیوں نے ہنگامہ برپا کیا - شہر بن پور کو ایک مسلح گروہ نے لوٹ لیا اور ۲۷ و ۲۸ جنوری کو مقام چیک تلا اور بابیا میں ڈکیتی ہوئی - علی راجپور کا قصبہ نہیں لوٹا گیا - مسمی چیتو سرغنہ ابتک جنگل میں ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہے - دیسی پیادگان کا ایک دستہ مقام تھرہ سے سردار پور کی طرف روانہ کیا گیا ہے اور ایک اور دستہ فوج کو تیاری کا حکم ہوا ہے +

مالوہ کی بھیل فوج اور متوسط ہندوستانی سوار علی راجپور کی طرف روانہ کئے گئے - جہاں کہ پولیٹیکل ایجنٹ پہونچ گیا ہے حضور گورنر جنرل کا ایجنٹ اور کرنل ڈبلیو کن کیڈ اُن کے ہمراہ ہونیکی خاطر روانہ ہو گئے ہیں اور کہیں ہنگامہ کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوئی ہے +

برلن - ۲ - فروری - پرنس بسمارک بیمار ہے - اور اغلب کئی ہفتہ تک بیمار پڑے رہیں گے +

پیرس - ۲ رفروری - پرنس نپولین بیمار ہے اور مقام اٹیل کے پرایویٹ شفاخانہ میں داخل کئے گئے ہیں +

رنگون - ۴ رفروری - تھانہ دی کے ڈپٹی کمشنر نے رپورٹ کی ہے کہ نگا ڈوگ اور نگا شیو کن اور نگا پو ملا سرغنہ ڈکیتی جمعہ کے روز مارے گئے - نگا ڈوگ اس گروہ کا ایک مشہور اور دلاور سردار تھا جو ضلع ہنگو میں اور دھاڑا اور لوٹ کھسوٹ کرتا پھرتا تھا +

لنڈن - ۴ رفروری - قیدیوں میں سے چار مجرم کی نسبت جو ابھی ڈبلن کے افسران پولیس کے قتل کی سازش میں ماخوذ تھے معلوم ہوا ہے کہ لارڈ فریڈرک کیونڈش اور مسٹر برک کے مقتول ہونے کے وقت فینکس پارک میں دیکھے گئے تھے اور کچھ چاقو اُن کے پاس سے برآمد ہوئے ہیں - گمان ہے کہ اِن چاقوؤں سے قتل کا کام لیا گیا تھا - یہہ چاقو کیری نامی قیدی کے گھر سے خانہ تلاشی میں برآمد ہوئے ہیں +

رنگون - ۵ رفروری - کل سنٹرل جیل کے توڑنے کی قیدیوں کی طرف سے ایک بڑی بھاری کوشش کی گئی - ۴ بجے شام کے چالیس پچاس قیدیوں نے دو سپاہیوں کی امداد سے منتظم کیا کہ محافظ دروازہ کو ترغیب دیجاوے کہ دروازہ کھولدے اور وے اُسپر غالب آئے اور لوہار کی دوکان میں گئے اور اُسکے اوزار کے صندوق کو توڑا - اور کچھ ہتھیار جو پولیس کے واسطے تیار ہو رہے تھے اُٹھالئے اور مسلح ہو کر جیل خانہ کی مغربی طرف روانہ ہوئے - اور ایک سیڑھی کے وسیلہ سے جو اُنہوں نے دیوار پر لگا رکھی تھی چڑھنے لگے - پولیس نے سیڑھی کو گرادیا اور اُنکو کہا کہ تم الگ ہو جاؤ لیکن وے جمع ہونے لگے اُس وقت پولیس نے اُنپر بندوق سے فیر کیا - اور قیدیوں کا سرغنہ مارا گیا تب اور قیدی بھاگ گئے چار یا پانچ باغیوں کو دوسرے قیدیوں نے گرفتار کیا اور ۱۵ یا ۲۰ منٹ میں امن وامان ہو گیا جو باغی قیدی مارا گیا اُسکو سات برس کی قید میں تھوڑے ہی دن باقی تھے +

واشنگٹن ۳ - فروری - ہوس آف ریپرزینٹیٹوز کمیٹی سکہ جات کے بانک ڈالر کے سکہ کی التوا کے لئے مسودہ قانون جو پیش ہوا تھا نا منظور کیا

نیویارک - ۵ فروری - چیمبر آف کامرس نے ہوس آف ریپرزینٹیٹوز کی طرف ایک میموریل بھیجا ہے جسمیں نقرئی سکہ جات کے محدود کرنے کی تائید کی +

سنگاپور - ۵ فروری - کرنل فریڈرک برلین صاحب ایلچی مقام بنکوک میں مقام ٹوائی سے پہونچ گئے ہیں +

رنگون - ۵ فروری - آج دریائے ایراودی پر ایک خوفناک حادثہ گذرا یعنی ایک بڑی باربرداری کی کشتی نے دریا سے گذرتے ہوئے ایک دوسری کشتی سے ٹکر کھائے جسکے صدمہ سے ۷۴ آدمی دریا میں ڈوب گئے اُنہیں سے صرف ۱۵ آدمی زندہ نکلے ابھی ایک عورت نکلی تھی جو فوراً مرگئی - کوئی یورپین نہیں ڈوبا ہے - جہاز موسوم ایڈمرل اور ایسٹ انڈین سکواڈرن مقام ٹرنکامی سے جمعرات کے روز یہاں پہونچنے والے ہیں +

ہدایات دربارہ بیماری مویشیان

مجوزہ جناب مسٹر جے - اے - سن صاحب بہادر سکتری سرمن ممالک پنجاب وغیرہ

ہدایات مندرجہ ذیل ہمارے پاس جناب مسٹر جی - ای - وکیفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ نے بغرض اشاعت بھیجی ہیں جنکے دو ہزار پرت اُردو اور گورمکھی میں چھپکر علیحدہ نمبرداران وغیرہ کو تقسیم کیجاوینگی چونکہ ہدایات مندرجہ بالا واسطے رفاہ عام کے ہیں اِسلئے انکو ہم اپنے ناظرین اخبار نورافشاں کے لئے بھی ذیل میں درج کرتے ہیں - اور وہ یہہ ہیں +

دفعہ ۱ - مویشیوں کی وبائی بیماریوں مثلاً تلا و موربکھر وغیرہ کے ظاہر ہوتے ہی فی الفور تحصیلدار صاحب کی معرفت صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع کو اطلاع دینی چاہئے +

دفعہ ۲ - ایسی بیماریوں کے ظاہر ہونے پر گانوں سے باہر زمین کا ایک حصہ تجویز کرنا چاہئے جسمیں بلا توقف ہر ایک بیمار مویشی کو (عام اس سے کہ کم بیمار ہو یا زیادہ ہو) اور اگر کسی قسم کی روک ٹوک ہو تو جبراً داخل کرنا چاہئے مگر جگہہ مذکور گانوں سے علیحدہ اور ہوا کے رخ سے یعنی گانوں کی طرف وہاں سے ہوا نہ پہونچے مقرر کرنی چاہئے +

دفعہ ۳ - ایک یا زیادہ آدمی حسب ضرورت ان بیمار مویشیوں کی



خدمت وخبرداری کے لئے مقرر ہونے چاہئیں اور اُن کے علاوہ کوئی اور شخص اُنکے نزدیک نہ جانے پاوے اور کوئی چیز اُنسے علیحدہ نہ کیجاوے تمام فضلا مثل گوبر وغیرہ جلا دینا چاہئے +

دفعہ ۴ - مویشی کے مرجانے کے بعد اُسکا چمڑہ ضائع کر دینا چاہئے اور اُسکی لاش ۶ فٹ کے عمیق گڑھے میں دبا دینا چاہئے تاکہ چماروں کو مفت چمڑہ حاصل کرنیکی ترغیب نہو اور یہہ بیماری یوں زیادہ نہ پھیلنے پاوے +

دفعہ ۵ - صحت حاصل کرنے کے تین ہفتہ بعد مویشی کو جگہہ مذکور سے لانا چاہئے اور بیماری کی حالت میں پانیکے عوض جسقدر مویشی پی سکے شوربا کسی قسم کے آٹے کی مانڈھ پلانی چاہئے اور اگر اُسکی حالت بہت ضعیف ہو تو مندرجہ ذیل نوشیدنی دینی چاہئے - دیسی شراب - ایک چھٹانک - چرائتہ ۶ ماشہ مانڈھ یا پھجا آدہ سیر +

دفعہ ۶ - علیحدہ کئے جانیکے بیشتر اُس جگہہ کو جہاں بیمار مویشی رہے مندرجہ ذیل طریق سے صاف کرنا چاہئے - فرش - اور چرنی وغیرہ کی مٹی کو اُٹھا کر اُس جگہہ تازہ مٹی کی تہہ بچھا دینی چاہئے اور تمام لکڑی کی چیزوں پر چونہ بچھا دینا لازم ہے اور اُس جگہہ پاس ہی بالعموم گندھک کی دھونی دینی چاہئے - دھونی دیتے وقت مکان کے دروازے اور کھڑکیاں بند ہونی چاہئیں تاکہ گندھک کا دھواں مکان مذکور کے ہر حصہ میں اثر کر جاوے - اور اگر ممکن ہو تو خدمت کرنے والوں کے کپڑے بھی خوب طور سے گرم پانی سے بیشتر اس سے کہ اُنکو کسی اور مویشی کے نزدیک جانیکی اجازت ہو دھلوا دینے چاہئیں +

دفعہ ۷ - مویشیوں میں وبائی بیماریوں کے پھیلتے ہی آس پاس کے گاؤں میں مناسب خبر دینی چاہئے اور زمینداروں کو ہدایت ہونی چاہئے کہ بیماری پھیلے ہوئے گاؤں سے کوئی مویشی تندرست گاؤں میں نہ جانے پاوے اور جہانتک ممکن ہو تمام مویشیوں کی آمدورفت اور خرید و فروخت بند ہونی چاہئے اور تمام میلہ ہائے ایام وبا میں مویشیوں کے بند کر دینے چاہئیں +

دفعہ ۸ - وبا کے فرو ہونے کے بعد کوئی عارضی عمارت وغیرہ اگر اُس علیحدہ جگہہ پر بنائی گئی ہو تو اُسکو جلا دینا چاہئے اور اُس جگہہ پر چونہ خوب طور سے بچھا کر اور پھر اُسپر پُل جلا کر تہہ و بالا کر دینا چاہئے +

وبائے تلا اور منہ کھر کے علاج - جب کوئی بیمار مویشی اس بیماری میں مبتلا ہو تو مندرجہ ذیل نوشیدنی اُسکو دینی چاہئے نمک آدہ سیر - شورہ ایک چھٹانک - مانڈھ ایک سیر - اور بیمار کا منہ پھٹکری کے پانی سے جسمیں ایک چھٹانک پھٹکری اور آدھ سیر پانی ہو دھونا چاہئے - اگر پیروں میں بیماری ہو تو اُنکو بالکل خشک رکھنا چاہئے اور بیمار مویشیوں کو نرم اور صاف جگہہ پر کھڑا کرنا چاہئے اگر پیروں میں چھالے پڑ گئے ہوں تو روغن قرو پھٹکری پیسکر اُن پر لگانا چاہئے - شیرہ اور مادہ گاؤ کا پاک صاف رکھنا چاہئے اور اگر درد زیادہ ہو تو اُسکو گرم پانی سے سینکنا چاہئے

دوم - اگر منہ میں چھالے پڑ گئے ہوں اور مویشی کوئی چیز کھا نہ سکتی ہو تو ایسی حالت میں اُس بیمار کی طاقت قائم رکھنے کے لئے کسی قسم کے آٹے کی مانڈھ کھلانا چاہئے منہ اور پیروں کی مرض کے لئے کھلانا اور پلانا ہی عمدہ علاج ہے اور اگر خوب خدمت کیجاوے اور صفائی سے رکھی جاویں تو اُمید ہے کہ زیادہ ہلاک نہ ہونگی - اس وبا میں اکثر مویشی مرجاتی ہیں نہ بعلت خوراک کے نہ کھانے کے باعث اور بھوک کے مارے ہلاک ہو جاتی ہیں +

سوئم - منہ اور پیر کی بیماری لگنی ہوتی ہے ضرور ہے کہ تمام مویشی طریقہ مذکور دفعہ ۴ کے بموجب علیحدہ کئے جاویں فقط

اشتہار

از عدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ومنتظم جائیداد ناداران -

مقدمہ ناداری　　مرجوعہ ۲۰ دسمبر ۱۸۸۹ء

چونکہ اسمٰعیل پسر پیر بخش قوم موچی ساکن لودہانہ نے درخواست ناداری زیر دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء عدالت ہذا میں پیش کری ہے لہذا ۲۴ فروری سنہ ۱۸۹۰ء تاریخ پیشی مقدمہ ہذا مقرر ہو کر مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو قرضخواہان نسبت نادار مذکور کے دعویٰ رکھتے ہوں تاریخ معینہ پر عدالت ہذا میں مع ثبوت قرضہ خود مثل بہی و تمسک و ڈگری عدالت حاضر ہو کر عذر پیش کرے ورنہ پھر کوئی عذر سماعت نہ ہوگا +

اشتہار

از عدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر ومنتظم جائیداد ناداران مقام لودیانہ

مقدمہ ناداری　　نمبر ۳　　مرجوعہ ۔ فروری ۱۸۹۰ء

چونکہ سندے خان راجپوت ساکن بھونڈری نے درخواست ناداری زیر دفعہ ۳۴۴ - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء عدالت ہذا میں پیش کری ہے لہذا ۲۴ - فروری سنہ ۱۸۹۰ء تاریخ پیشی مقرر ہو کر مشتہر کیا جاتا ہے کہ جو قرضخواہان نسبت نادار مذکور کے دعویٰ رکھتے ہوں تاریخ معینہ پر حاضر عدالت ہو کر اپنا عذر یا دعویٰ ثابت کریں ورنہ پھر کوئی عذر سماعت نہوگا اور یہہ بھی جتایا جاتا ہے کہ ہر ایک قرضخواہ اپنے دعوے کا ثبوت مثل بہی یا تمسک یا ڈگری عدالت جو کچھ کہ موجود ہو اپنے ہمراہ لیتے آویں +

لودیانہ

ہفتہ حال میں سردی کا نہایت ہی زور رہا اور ایک دو مرتبہ کسیقدر برف بھی پڑی - سنا جاتا ہے کہ بیرونجات میں بعض بعض جگہہ ژالہ زدگی بھی ہوئی تھی +

منشی حکیم الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر نے دو ماہ کی رخصت لی ہے اور بجائے صاحب موصوف کے منشی ابراہیم علی صاحب تحصیلدار قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہو کر آتے ہیں +

یہاں کے اہل ہنود نے تجویز کی ہے کہ ایک ہندو سبھا قائم کی جاوے چنانچہ ایک جلسہ بھی اتوار کے روز اسی غرض سے یہاں ہوا تھا +

آریہ سماج اور دیگر ہنود میں آجکل ایسا شور برپا ہے کہ آریہ سماج ملک ...

